Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر۲ {مطبوعہ روز پنجشنبہ بتاریخ ۲۳ شوال مکرم سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ فروری سنہ ۱۹۳۴ء} جلد ۲۶

گزٹ غیر معمولی

(۱) انتظام سلسلہ سبکدوشی خدمات صاحب فائنیس منسٹر بہادر۔ ۲ و ۳

(۲) فرمان اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم متعلق انتظامات ریاست عالیہ بزمانہ سیاحت یورپ۔ ۴ تا ۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار۔ واقع ۲ فروری ۱۹۳۲ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

رپورٹ صاحب جنرل منسٹر بہادر ملاحظہ ہوئی۔ خان بہادر محمد حسن خانصاحب فائننس منسٹر نے اپنی خرابی صحت کے باعث خدمات مفوضہ سے سبکدوشی کی استدعا کی ہے۔ اُنھوں نے اپنے زمانہ کارگذاری میں اپنی خدمات بطریق احسن انجام دی ہیں۔ ابد دولت و اقبال اُنکی وفاداری۔ اطاعت شعاری اور حسن خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے۔ افسوس کے ساتھ اُنکی استدعا منظور فرماتے ہیں اور بنظر مناسب و مصالح انتظامی حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں۔

(۱) فی الحال فائننس ڈیپارٹمنٹ بشمول مدات فنڈ داران و وظائف خاندان صاحب ریونیو منسٹر بہادر کو منتقل کیا جاتا ہے۔ چونکہ خان بہادر سید ابو محمد صاحب ریونیو منسٹر کی خدمات ابد دولت و اقبال کی خوشنودی کا باعث ہیں اور اُنھوں نے اپنے فرائض کو عمدگی سے انجام دیا ہے نیز چونکہ علاوہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے دیگر محکمہ جات کا کام بھی کر رہے ہیں۔ لہٰذا اُنکی تنخواہ موجودہ میں ڈھائی سو روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور فرمایا جاتا ہے۔

(۲) سید محمد جمیل صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل بحیثیت فائننس سکریٹری کام کرینگے اور بالحاظ صاحب ریونیو منسٹر بہادر فائننس ڈیپارٹمنٹ کے انچارج رہینگے۔

(۳) میجر ایوین پو صاحب فائننس سکریٹری بہادر ریٹائر کیا کرینگے

(۴) منشی شیام بہادر سپرنٹنڈنٹ بہ تنخواہ موجودہ اکاؤنٹنٹ جنرل مقرر کئے جاتے ہیں۔ انھیں افسر صیغہ کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۵) الف۔ خان بہادر محمد حسن خانصاحب سروسز سلیکشن بورڈ کے بھی پریسیڈنٹ تھے۔ اب چونکہ وہ علیحدہ ہو گئے ہیں اسلئے خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب جو بورڈ کورٹ کے ممبر ہیں پریسیڈنٹ مقرر کئے جاتے ہیں۔ میجر واجد علیخانصاحب بہادر سروار ڈپارٹمنٹ بدستور بورڈ کے ممبر رہیں گے۔ خان بہادر سید ابو محمد صاحب ریونیو منسٹر اور مسٹر جسٹس رگھنندن کشور کو بھی بورڈ کا ممبر مقرر کیا جاتا ہے۔

ب۔ جبوقت کہ جدید میونسپل بورڈ قائم ہو کر اسکا چیرمین منتخب ہو جائے تو وہ بحیثیت اپنے عہدہ کے ایک ممبر سروسز سلیکشن بورڈ کا رہیگا اسطرح بورڈ ایک پریسیڈنٹ اور چار ممبران پر مشتمل ہوگا۔

تقابل حسابی

روبکار ہذا میں خان بہادر سید ابو محمد صاحب (صاحب ریونیو منسٹر بہادر) کی تنخواہ موجودہ میں تاریخ امروزہ سے ڈھائی سو روپیہ ماہوار ([illegible]) ماہوار کے اضافہ سے چار سو چھیالیس روپے چھ آنے ڈھائی پائی ([illegible]) کی رقم بجٹ سال حال میں بڑھتی ہے۔

فائننس ڈیپارٹمنٹ میں فائننس منسٹر کی تنخواہ

کی بابت مبلغ ایکہزار پانچ سو روپے (۱۵۰۰/-)
۱/۱۵ کے حساب سے مبلغ دو ہزار چھ سو پچیس روپے
(۲۶۲۵/-) کی رقم بجٹ سال حال میں بچتی ہے۔

جس میں سے چار سو چھیالیس روپے چھ آنے نو پائی
(۴۴۶/۶/۹) کی رقم بجٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں منتقل
کیجائے بقیہ دو ہزار ایکسو اٹھتر روپے نو آنے تین پائی
(۲۱۷۸/۹/۳) کی رقم جو بجٹ میں رہی بجٹ اجلاس
ہمایوں میں منتقل کیجائے۔ یہ منتقل شدہ رقم بدون حکم
ابدولت و اقبال صرف نہ ہوگی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ متعلقہ
کو مرسلہ ہو۔ یہ روبکار غیر معمولی گزٹ میں شائع کیا جائے۔

فرمان

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(واقع ۲۰ فروری ۱۹۳۴ء)

انشاء اللہ تعالیٰ ما بدولت واقبال ۶ مارچ ۱۹۳۴ء کو رامپور سے بمبئی روانہ ہوں گے۔ اور ۱۲ مارچ ۱۹۳۴ء کو بمبئی سے یورپ روانگی ہوگی۔ ۵ نومبر ۱۹۳۴ء کو بمبئی اور ۱۰ نومبر ۱۹۳۴ء کو انشاء اللہ تعالیٰ رامپور مراجعت ہوگی۔

صاحبزادہ سر عبدالصمد خاں بہادر چیف منسٹر اور مسٹر بشیر حسین صاحب زیدی (صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر) لفٹنٹ کرنل قریشی صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر۔ مسٹر ظفر علی صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ۔ کپتان امتیاز حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن۔ شیخ غلام حیدر صاحب مہتمم خاصہ۔ اور سکنڈ لفٹنٹ عاشق حسین خاں اے ڈی سی دو دیگر ہمراہیان ہمارے ہمرکاب ہوں گے۔

ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام بطور عارضی منظور کیا جاتا ہے:۔

(۱) ایک کونسل انتظامیہ مقرر کی جاتی ہے جو ایک پریسیڈنٹ ایک وائس پریسیڈنٹ اور چار ممبران پر بہ تفصیل ذیل مشتمل ہوگی۔

پریسیڈنٹ :۔ خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب (صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

وائس پریسیڈنٹ :۔ خان بہادر سید ابو محمد صاحب (صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

ممبر (۱) کرنل صاحبزادہ سید حسن رضا خان بہادر (صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر)

ممبر (۲) کرنل ڈی جیمبرج صاحب بہادر (صاحب آرمی منسٹر بہادر)

ممبر (۳) مسٹر جسٹس معظم علیخاں صاحب بہادر (صاحب چیف جسٹس بہادر)

ممبر (۴) مسٹر جسٹس رگھنندن کشور صاحب بہادر

سکریٹری کونسل سید محمد جمیل صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر مقرر ہوں۔ اُن کی مدد کے واسطے ظہیر الحسن ڈپٹی سکریٹری صدر اور سید شوکت علی ڈپٹی سکریٹری دار الانشاء کو مامور کیا جاتا ہے۔

(۲) ما بدولت واقبال مصرحہ بالا کونسل کو محض اپنے زمانہ غیر موجودگی میں بطور عارضی مقرر فرماتے ہیں۔

(۳) اس کونسل کا حکم مثل حکم ما بدولت واقبال کے متصور ہوگا

(۴) خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب خدمات پریسیڈنٹ کونسل کے علاوہ عہدہ چیف منسٹر کا کام بھی انجام دیں

(۵) چونکہ خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل مقرر ہو گئے لہذا مسٹر جسٹس معظم علیخاں بہادر علاوہ اپنے کام کے عہدہ "جوڈیشل منسٹر" کا کام انجام دیں۔

(۶) صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کے صیغہ جات دیگر منسٹر صاحبان بہادر پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ جن کی صراحت دفعات

(۷) (۵) (۸) میں درج ہے۔

(۷) خان بہادر مسٹر مسعود الحسن صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کے متعلق حسب ذیل خدمات براہ راست رہیں گی :-

خدمات چیف منسٹر۔ عملۂ دفتر اجلاس ہمایوں۔ بجٹ نواب ولیعہد بہادر۔ کونسل خاندان۔ شعبۂ قانونی۔ محکمۂ پولیس۔ دارالانشاء۔ محکمۂ صدر۔ محافظ خانہ سکریٹریٹ۔ پبلسٹی بیورو۔ میونسپلٹی اور صدر جوڈیشل کمیٹی و صدر سرور سروس سلکشن بورڈ بدستور رہیں گے۔

(۸) مسٹر جسٹس معظم علیخاں صاحب بہادر علاوہ اپنے کام کے عہدۂ جوڈیشل منسٹر کا کام بھی انجام دینگے حسب ذیل خدمات اُن کے متعلق براہ راست رہینگی۔ جوڈیشل ڈپارٹمنٹ۔ صدر تحصیلوں کمیٹی۔ جیل۔ شعبۂ تعلیم۔ میڈیکل ڈپارٹمنٹ

(۹) صیغہ پریس صاحب فائنینس سکریٹری بہادر کے ماتحتی صاحب ریونیو منسٹر بہادر سپرد رہے گا۔

(۱۰) صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر و سپرنٹنڈنٹ جیل کا کام ڈاکٹر ظریف حسین انجام دیں گے اور اُنکے اختیارات مثل دیگر سکریٹریز کے ہوں گے۔ سپرنٹنڈنٹ جیل کا الاؤنس بجائے لفٹنٹ کرنل قریشی بہادر کے ڈاکٹر ظریف حسین صاحب کو تاریخ کارکردگی سے ملیگا۔

(۱۱) صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کا کام سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی علاوہ اپنے کام متعلقہ کے انجام دیں گے۔

کپتان ذاکر حسین اسسٹنٹ کنٹرولر زیر نگرانی سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی صیغہ جات کنٹرولر کے ذمہ دار کئے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی زیادہ تر ڈیوڑھی پر رہیں گے۔ اور شیخ غلام حیدر صاحب مہتمم خاصہ کا کام بھی کپتان ذاکر حسین اسسٹنٹ کنٹرولر ہاؤس ہولڈ علاوہ اپنے کام متعلقہ کے انجام دینا۔

(۱۲) ڈاکٹر صاحبیر پرشاد بجائے کپتان امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن کے قلعہ میں رہیں گے۔

(۱۳) بقیہ صیغہ جات جو صاحب ریونیو منسٹر بہادر صاحب آرمی منسٹر بہادر اور حسب صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے متعلق ہیں وہ بدستور اُنہیں کے ماتحت رہینگے۔

(۱۴) تمام منسٹر صاحبان بہادر اپنے اختیارات جو اب حاصل ہیں اپنے صیغہ جات میں استعمال کرتے رہیں گے۔ اور جو امور اُنکے اختیارات سے باہر ہوں وہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کے پاس بھیجتے رہینگے۔ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل حدود اختیارات چیف منسٹر کے اندر جملہ اُمور کو باختیار خود طے کر سکتے ہیں۔ اور جن امور کی منظوری اجلاس ہمایوں سے ہوتی ہے۔ وہ کونسل میں پیش ہونگے۔

(۱۵) جملہ ممبران کونسل منفرداً و مشترکاً تمام ریاست کے انتظام کے ذمہ دار ہیں۔

(۱۶) صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کے اجلاسوں کی صدارت کرینگے اور اُنکی عدم موجودگی میں جو بوجہ علالت یا بوجوہ دیگر ہو صاحب

والّس پریسیڈنٹ بہادر صدارت کرینگے اور اگر وہ بھی بوجہ علالت یا بوجوہ دیگر موجود نہوں تو ممبران کونسل موجودہ اجلاس اپنے میں سے کسی ایک ممبر کو صدر جلسہ منتخب کریں گے۔

(۱۷) کونسل کے اجلاس کا کورم تین ممبران سے قائم ہوسکتا ہے۔

(۱۸) اگر صاحب پریسیڈنٹ بہادر یا کوئی ممبر کونسل یہ خواہش کریں کہ اون کی رائے کسی معاملہ میں جو کونسل میں زیر غور ہو درج روئداد کیجائے۔ تو وہ کونسل کی روئداد میں درج کیجائیگی۔

(۱۹) جملہ معاملات کونسل میں کثرت رائے سے طے ہوں گے۔ اور مساوی الرائے ہونیکی حالت میں صاحب پریسیڈنٹ بہادر یا صدر اجلاس جیسی کہ صورت ہو دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ دینے کے مجاز ہونگے۔

(۲۰) کونسل کی جملہ روئداد خفیہ رکھی جائیگی۔ روئداد پر جملہ ممبر صاحبان کے دستخط ثبت ہوں گے۔ صرف احکام شائع ہوں گے۔

(۲۱) کونسل کے احکام کا نفاذ محض صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے دستخطوں سے ہوگا۔ ایسے احکام "آرڈران کونسل" کہلائیں گے۔ اور کسی قانونی کارروائی میں یہ اعتراض نہیں کیا جاسکتا کہ ایسا حکم کونسل صحیح طور پر صادر نہیں ہوا۔

(۲۲) اگر کونسل کے روبرو کسی وقت کوئی ایسی تجویز پیش کیجائے جو صاحب پریسیڈنٹ بہادر کی رائے میں کل ریاست یا کسی حصہ ریاست کے مفاد یا اوسکے امن وسکون سے خاص تعلق رکھتی ہو اور انکی یہ رائے ہو کہ تجویز مذکور کو خواہ اختیار کیا جائے یا ملتوی ومسترد کیا جائے لیکن کونسل کے اوس جلسہ میں موجودہ کثرت رائے انکی رائے سے اختلاف رکھتی ہو تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر تجویز مذکور کے اجرا کو روک دینگے۔ اور فوراً مابدولت واقبال کی ہدایت حاصل کرنے کے لئے مراسلت کرینگے۔

(۲۳) الف۔ انتظامی معاملات کو جنکے لئے فوری احکامات کی ضرورت ہوتی ہے صاحب پریسیڈنٹ بہادر خود انجام دینگے لیکن وہ پابند ہونگے کہ ایسے معاملات کو مع اونکے احکام کے جو اونپر صادر ہوئے ہوں کونسل کے اجلاس میں بغرض اطلاع جلد سے جلد پیش کریں۔ لیکن "روٹین ورک" وہ بطور خود انجام دینگے۔

ب۔ ایسا حکم اوسیطرح موثر ہوگا جیسا کہ "آرڈران کونسل" اور اوسوقت تک قابل نفاذ رہیگا جبتک کہ کونسل اوسکی بجائے کوئی دوسرا حکم صادر نکرے۔

(۲۴) صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل اگر ضروری خیال کریں تو وہ کسی معاملہ کو بجائے کونسل میں پیش کرنیکے براہ راست مابدولت واقبال کے حضور میں برائے صدور حکم بھیج سکتے ہیں۔

(۲۵) اگر ماہدولت و اقبال یورپ سے کسی قسم کے احکام یا ہدایات صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کو ارسال فرمائیں تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر اُنکو کونسل میں پیش کرنے کی بجائے "بائی آرڈر آف ہز ہائنس" لکھکر براہ راست جاری کردیں۔

(۲۶) کونسل کا اجلاس قلعہ معلی یا خاصباغ میں ایسے مقام اور وقت پر منعقد ہوگا جو صاحب پریسیڈنٹ بہادر مقرر کریں۔

(۲۷) اجلاس جایوں کا عملہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل کی ماتحتی میں کام کریگا۔

(۲۸) ماہدولت و اقبال کی غیر موجودگی میں بزمانہ قیام کونسل جوڈیشل کمیٹی کے فیصلے علاوہ سزائے موت کے جسمیں ماہدولت و اقبال کی منظوری درکار ہوگی قطعی ہونگے۔

(۲۹) چونکہ سید بشیر حسین صاحب زیدی (صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر) ماہدولت و اقبال کی ہمرکاب جارہے ہیں اور جوڈیشل کمیٹی میں صرف دو ممبران یعنی خانبہادر مسعود الحسن صاحب (صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل) اور خان بہادر رشید ابو محمد صاحب (صاحب ریونیو منسٹر بہادر) یہاں رہینگے لہذا جو فیصلہ متفقہ ہر دو ممبران کا ہو وہ قطعی متصور ہوگا۔ اگر ان ہر دو ممبران میں باہم اختلاف رائے ہو تو فیصلہ اُس عدالت کا جسکے خلاف اپیل یا دلورسی پیش کیجاتی بحال رہیگا۔

(۳۰) ترحم خسروانہ منظوری یا التوائے سزائے موت کے شاہی اختیارات کو ماہدولت اقبال خود عمل میں لائینگے

صاحب پریسیڈنٹ بہادر اس بابت ماہدولت و اقبال کے حضور میں رپورٹ ارسال کرکے حکم حاصل کرینگے ایسے کاغذات پر ماہدولت و اقبال بہ نفس نفیس اپنے دستخط فرمائینگے۔

(۳۱) اجراء اپیل برارت کی منظوری دینے کے صاحب پریسیڈنٹ بہادر مجاز ہونگے۔

(۳۲) کونسل کو خاندان اور محلات کے معاملات میں کوئی اختیار نہ ہوگا۔ کرنل صاحبزادہ سید حسن رضا خان بہادر (صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر) زیر نگرانی صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل معمولی معاملات کو خود طے کرینگے اور اہم معاملات کے بارے میں صاحب پریسیڈنٹ بہادر ماہدولت و اقبال سے حکم حاصل کرینگے۔

(۳۳) ریاست کا پھریرا حسب معمول قلعہ کے دروازوں کچہری صدر کی عمارت اور آرمی ہیڈ کوارٹرز پر اُڑیگا۔ لیکن خاصباغ اور مچھی بھون پر نہیں اُڑیگا البتہ کسی خاص موقع یا تہوار پر اُڑسکیگا جسکا حکم صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل دینگے۔

(۳۴) روشن چوکی بدستور قلعہ کے دروازہ پر بجیگی جس طرح توپ خانہ سے مقررہ اوقات پر توپیں سر ہوتی ہیں بدستور سر ہونگی اور نیز جن مقررہ تقاریب و مواقع پر توپ خانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوتی ہیں وہ بموجب نقشہ موجودہ آرمی ہیڈ کوارٹرز بدستور ہونگی جن کا حکم صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر حسب ہدایت صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل دینگے۔

(۳۵) جون میں سر امیر علی علی اعلیحضرت ملک معظم دام اقبالہم کی سالگرہ و تہواروں کی پریڈ بدستور ہوگی "رائل اسٹنڈرڈ" اڑیگا صاحب آنریری منسٹر بہادر "میو اڑد" "سلام" دینگے اور "رائل اسٹنڈرڈ" کے "بروڈ اچ پاسٹ" کرینگے۔

(۳۶) عید الفطر کا دربار بدستور منعقد کیا جائیگا اور منجانب مابدولت و اقبال نواب ولیعہد بہادر نذرین قبول کرینگے۔ جملہ رسومات جو مابدولت و اقبال کی موجودگی میں ادا ہوتے ہیں بدستور ادا ہونگے صرف اتواپ کی سلامی سر نہیں ہوگی۔

(۳۷) ماہ محرم میں مراسم عزاداری جسطرح ادا ہوتے ہیں بدستور ادا ہونگے۔

(۳۸) کونسل کو منسٹرز اور ججان ہائیکورٹ کا استعفار منظور کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ بلکہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل مابدولت و اقبال سے براہ راست حکم حاصل کرینگے تا حصول حکم منظوری مابدولت و اقبال افسر استعفار پیش کنندہ اپنے عہدہ سے سبکدوش نہیں کیا جائیگا۔

(۳۹) پریسیڈنٹ و ممبران کونسل کو کونسل بیک وقت پانچ روز تک کی رخصت لئے بضرورت ریاست سے باہر جانیکے دیسکتی ہے۔ مگر ہمارے زمانہ غیر موجودگی میں ایسی رخصت کی مجموعی تعداد دس روز سے زائد نہیں ہوسکتی۔ اسلئے کہ مابدولت و اقبال کا منشا نے ہمایون ہے کہ تمام ممبران کونسل ہماری غیر موجودگی میں ریاست میں ہیں اسکا اطلاق بکار سرکار ریاست سے باہر جانے پر نہیں ہوتا۔

(۴۰) کونسل اپنی سہولت کار کیلئے قواعد وضع کرسکتی ہے

(۴۱) صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل ہر ہفتہ مابدولت و اقبال کو ایک نقدِ ایشل رپورٹ ارسال کیا کرینگے۔ تاکہ ہم حالات حاضرہ اور خصوصًا ریاست کے اہم معاملات اور اپنی عزیز رعایا کی خیریت سے باخبر رہیں۔

(۴۲) اگر کوئی منسٹر بوجہ علالت یا کسی اور وجہ سے اپنا کام کرنیسے معذور رہے تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر اوس منسٹر کا کام کسی دوسرے منسٹر کے سپرد کرسکتے ہیں

(۴۳) اگر صاحب پریسیڈنٹ بہادر بوجہ علالت یا بوجوہ دیگر اپنا کام کرنیسے معذور ہوجائیں یا رخصت پر ہوں یا بکار سرکار باہر گئے ہوں تو صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر بطور پریسیڈنٹ کام کرینگے۔ اگر صاحب پریسیڈنٹ بہادر اور صاحب وائس پریسیڈنٹ بہادر دونوں کام کرنیسے معذور ہوں یا رخصت پر یا بکار سرکار باہر گئے ہوں تو جیسا کہ نمبر (۲۶) میں حوالہ دیا جاچکا ہے بقیہ ممبران موجودہ اجلاس کونسل اپنے میں سے کسی ایک ممبر کو صدر مقرر کرلیں اور ایسا صدر فورًا مابدولت و اقبال سے تقرر پریسیڈنٹ کا حکم حاصل کرے۔

(۴۴) الف۔ جواہر خانہ بند رہیگا اور جواہر خانہ کی تمام کنجیاں ایک سر بمہر صندوقچی میں رہینگی اور اوس صندوقچی کی کنجی لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر کے پاس رہیگی یہ صندوقچی ایک سر بمہر سیف میں رکھی جائیگی اور وہ سر بمہر سیف خزانہ میں محفوظ رکھا جائیگا۔ اوس سیف پر ریگولر فوج کا پہرا ہوگا۔ اوس سیف کی کنجی صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے

پاس رہیگی۔ اگر کسی وقت کسی اہم ضرورت سے
جواہر خانہ کے کھولنے کی ضرورت پیش آئے
تو لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر
صاحب پریسیڈنٹ بہادر صاحب ہاؤس ہولڈ
منسٹر بہادر سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی اور
صاحب سکریٹری بہادر انچارج توشہ خانہ کی
موجودگی میں کونسل کے حکم سے جواہر خانہ
کھلسکتا ہے۔

(ب) لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ سید جعفر علیخان بہادر
توشہ خانہ و امام باڑہ کی جانچ کا کام بدستور
انجام دیتے رہینگے۔

(۴۵) الف۔ کونسل کو کسی جدید قانون یا موجودہ قوانین
میں کسی اہم یا اصولی ترمیم کی منظوری کا
اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ ایسے امور میں مابدولت
واقبال کی منظوری لازمی ہے۔ مگر معمولی
اور غیر اہم ترمیمات ضروری کونسل کی منظوری
سے نفاذ پذیر ہوسکتی ہیں۔

ب۔ فوری اور توری ضروریات کے مواقع پر کونسل
مجاز ہوگی کہ وہ "آرڈیننس" وقت معینہ کے لئے
مرتب اور منظور کرے مگر ایسے "آرڈیننس" کی
نقل اور اوس کی اہمیت کے وجوہات
کی رپورٹ فوراً صاحب پریسیڈنٹ بہادر
مابدولت واقبال کے حضور میں ارسال کریں

(۴۶) الف۔ جملہ چکیں جو بنک کے نام "اِشو" ہوتے ہیں
صاحب پریسیڈنٹ بہادر کے دستخط سے جاری
ہونگے۔ اور منسٹر انچارج فائنس ڈپارٹمنٹ
"کاونٹر سائن" کرینگے۔

ب۔ "پرامیسری نوٹس" اور "حصص (کمپنیز)" کا منافع
اسوقت تک مابدولت واقبال کو دستخطوں سے
وصول ہوتا ہے۔ ہماری غیر موجودگی میں یہ
انتظام کیا جاتا ہے کہ "امپریل بنک" خود اس
منافع کو وصول کرکے حساب میں جمع کردیا کرے
اور صاحب منسٹر بہادر انچارج فائنس ڈپارٹمنٹ
کو اطلاع دیگا۔

(۴۷) قلعہ میں صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر اور
خاص باغ میں صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
رہینگے۔ اگر ہردو منسٹران معرضہ بالا میں سے
کوئی منسٹر کسی معذوری کیوجہ سے نہ رہ سکے تو
صاحب پریسیڈنٹ بہادر خود انتظام کردینا۔

(۴۸) سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی زنانی ڈیوڑھی پر
لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان مچھی بھون کی ڈیوڑھی پر اور
صاحب ملٹری سکریٹری بہادر خاص باغ میں رہینگے۔
اگر افسران معرضہ بالا میں سے کوئی افسر کسی معذوری کیوجہ سے
نہ رہ سکے تو صاحب پریسیڈنٹ بہادر خود انتظام کردیں۔

(۴۹) ممبران کونسل کیواسطے فوجی گارڈز جہاں جہاں
متعین ہیں "سلوپ آرمس" کرکے "انفسل" پر ہاتھ رکھکر
سلامی دیں گے۔ اور صاحب پریسیڈنٹ بہادر
کیواسطے پورا گارڈ "ٹرن آؤٹ" ہوکر۔
"جنرل سلوٹ" کی سلامی دیگا۔ بگل بجے گا۔

(نوٹ) اس فرمان کا عملدرآمد اوس وقت سے ہوگا؛
جب مابدولت واقبال رامپور سے سفر یورپ کیواسطے
روانہ ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

فرمان ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتۂ صدر کو
مرسل ہو۔ یہ فرمان کل غیر معمولی گزٹ میں شایع
کیا جائے۔ بعد اجرائے احکام یہ فرمان دارالانشاء
میں رہے۔

(نوٹ) صدر سے صحیح نقلیں جاری ہوں۔ اور پریس
میں بھی صحت اور خوشخطی کا لحاظ رکھا جائے۔